سوال

(405) طبہ جمعہ، خطبہ نکاح کے الفاظ صحیح احادیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ، خطبہ نکاح کے الفاظ صحیح احادیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔ کیا خطبہ میں درودِ ابراہیمی پڑھ سکتے ہیں۔ کیا ((نُؤمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيهِ)) کے الفاظ ثابت ہیں؟ (عنایت اللہ امین، ضلع قصور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ، خطبہ کے الفاظ، خطبہ میں درود اور خطبہ کے مواقع کے متعلق محدث وقت فقیہ دوراں شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان کتاب خطبۃ الحاجۃ کا مطالعہ فرمائیں، بہت فائدہ ہوگا۔ ان شاء اللہ الحنان۔

۱۳ ۵ ۱۴۲۱ھ

[خطبہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} [آل عمران: ۱۰۲]

{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا o} [النسآئ: ۱]

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا o يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا o} [الأحزاب: ۷۰، ۷۱]

أَمَّا بَعْدُ 1 فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔)) 1

ترجمہ: ... ''بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہوسکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

اے ایمان والو1 اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔''

''اے لوگو1 اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور (پھر) اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو، جس کے ذریعے (جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے ڈرو۔ (بچو) بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔''

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایسی بات کہو، جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔''

''حمد و صلوۃ کے بعد یقینا تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔''

تنبیہات :

2 صحیح مسلم، سنن نسائی اور مسند احمد میں ابن عباس اور ابن مسعود رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حدیث میں خطبہ کا آغاز ((اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ)) سے ہے، لہٰذا ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) کی بجائے ((اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ)) کہنا چاہیے۔

2 یہاں ((نُؤمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ)) کے الفاظ صحیح احادیث میں موجود نہیں ہیں۔

2 احادیث صحیحہ میں ((نَشْھَدُ)) (جمعہ کا صیغہ) نہیں بلکہ ((أَشْھَدُ)) (واحد کا صیغہ) ہے۔

2 یہ خطبہ نکاح، جمعہ اور عام وعظ و ارشاد یا درس و تدریس کے موقع پر پڑھا جاتا ہے۔ اسے خطبہ حاجت کہتے ہیں، اسے پڑھ کر آدمی اپنی حاجت و ضرورت بیان کرے۔

1 مسلم کتاب الجمعۃ باب رفع الصوت فی الخطبۃ ومایقول فیھا، النسائی کتاب الجمعۃ باب کیفیۃ الخطبۃ کتاب العیدین باب کیف الخطبۃ، الترمذی کتاب النکاح باب ماجاء فی خطبۃ النکاح، ابوداؤد کتاب النکاح باب فی خطبۃ النکاح، سنن دارمی کتاب النکاح باب فی خطبۃ النکاح

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص344

محدث فتویٰ